Rs. 3/-

غریبی کی سطح سے نیچے زندگی گذارنے والے عوام کی سبسڈی ختم کر دینے والی

ہفت روزہ
الجمعیۃ
دہلی

[illegible]

باجپئی حکومت کا ممبران پارلیمنٹ کو

شاندار تحفہ

یک جنبش لب باجپئی حکومت نے ارکان پارلیمنٹ کی تنخواہوں، بھتوں اور مراعات میں دوگنا اضافہ کر کے واقعی غریبوں کے منہ پر ایک زناٹے دار طمانچہ رسید کیا ہے۔ — محمد سالم جامعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ممبران پارلیمنٹ کو ملنے والی مراعات کی ایک جھلک

	سابق	موجودہ		سابق	موجودہ
ماہانہ تنخواہ	[illegible]	[illegible]	روزانہ بھتہ	[illegible]	[illegible]
دفتری خرچ	[illegible]	[illegible]	سکریٹری بھتہ ماہانہ	[illegible]	[illegible]
حلقہ انتخاب الاؤنس	[illegible]	[illegible]	پنشن ماہانہ	[illegible]	[illegible]

- [illegible]
- [illegible]

[illegible]

چیچنیائی قیدیوں کے ساتھ روسی جیلوں میں حقوق انسانی کی پامالی کی جا رہی ہے

اسلامک کلب ماسکو کے سکریٹری جنرل جناب محمد قمر شاوی کا ایک انٹرویو

[illegible]

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

پہلے کشمیری نوجوانوں کو احساس محرومی کے حصار سے نکالیں

آزادی کے بعد سے اب تک ہندوستان کو جن مسائل کا سامنا کرنا پڑا ہے کشمیر کا مسئلہ ان میں سب سے سنگین سمجھا جاتا ہے۔ جنت ارضی سے تشبیہ دی جانے والی اس ریاست میں تقریباً ایک دہائی سے دہشت گردی اور شدت پسندی اپنا دامن وسیع سے وسیع تر کرتی جا رہی ہے۔ اس کے اسباب کیا ہیں یہ ہماری آج کی بحث کا موضوع نہیں ہے لیکن اگر مختصر سے مختصر الفاظ میں اس کا تجزیہ کیا جائے تو کہا جا سکتا ہے کہ یہ کشمیری عوام کے احساس محرومی کا ہی نتیجہ ہے۔

ایک طرف سیاسی میدان میں کشمیری عوام کو پاکستان نواز قرار دے کر زندگی کے ہر شعبہ میں انہیں نظر انداز کیا جاتا رہا ہے اور دوسری طرف شدت پسندی اور دہشت گردی کے نام پر دہاں ہمارے فوجی جو ظلم و ستم ڈھا رہے ہیں اس نے کشمیری عوام کو بری طرح احساس محرومی کا شکار بنا دیا ہے اور یہ بات مسلم ہے کہ جو قوم ایک بار احساس محرومی میں مبتلا ہو جاتی ہے تو وہ زبردست جد و جہد کے بعد ہی احساس محرومی کے حصار سے باہر آ پاتی ہے۔

اس ریاست کی بدقسمتی ہی کہا جائے گا کہ ابھی تک ہماری کسی مرکزی حکومت کی طرف سے ایسی کوئی مثبت کوشش سامنے نہیں آسکی ہے جس کے بارے میں کہا جا سکے کہ واقعی ہمارے حکمراں کشمیری عوام کو اس احساس محرومی کے حصار سے نکالنا چاہتے ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ کشمیر میں بعض ایسی سیاسی طاقتیں بھی سرگرم عمل ہیں جو کسی مثبت پہلو کے سامنے آتے ہی منفی ردعمل شروع کر دیتی ہیں لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ کشمیر کے تعلق سے ہمارے حکمرانوں کی بھی نیت صاف نہیں ہے اور وہ بھی اس مسئلہ کو اپنی سیاسی اقتدار کی تکمیل کا ایک ذریعہ ہی بنائے رکھنا چاہتے ہیں۔

گذشتہ ماہ کے وسط میں وزارت داخلہ کے حوالے سے ایک اہم خبر سننے کو آئی تھی کہ وزیر داخلہ مسٹر اڈوانی مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے کافی سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں اور جب حریت کانفرنس کے لیڈروں کو رہا کیا گیا تو اس سلسلہ کی بات میں کچھ صداقت بھی نظر آنے لگی تھی مگر ایک ماہ کے قریب وقت گذر چکا ہے ابھی تک اس سلسلہ کی کوئی باقاعدہ خوشگوار خبر سامنے نہیں آسکی ہے اور یہ مسئلہ آج بھی اسی طرح تذبذب کا شکار ہے جس طرح ایک ماہ پہلے تھا۔

جموں کشمیر کے بعض نام نہاد ہمدرد خواہ اس مسئلہ کے حل کے لیے جموں، کشمیر اور لداخ کو تین حصوں میں تقسیم کر دینے کی ایک تجویز بھی اچھال رہے ہیں جس کا مقصد غالباً وادی کشمیر سے نجات پانا ہے اور اگر یہ صحیح ہے کہ آر ایس ایس مسٹر اڈوانی کے اشارے پر ہی اچھالا گیا ہے تو ہم صاف طور پر کہہ دینا چاہتے ہیں کہ کشمیری مسلمانوں کو کسی بھی طرح علیحدگی ہندوستان کے سیکولرزم پر ایک زبردست حملہ ہوگی ہندوستان کے مسلمان جن کی کسی بھی قیمت پر اجازت نہیں دیں گے۔ جموں کشمیر ہندوستان کا ناقابل تنسیخ حصہ ہے اور یہ قدم اس معاہدہ کی سراسر خلاف ورزی ہوگا جو ۱۹۴۷ء میں پنڈت جواہر لال نہرو اور شیخ عبداللہ مرحوم کے درمیان ہوا تھا اور جس میں کشمیریوں کے تشخص کی ضمانت دی گئی ہے۔

ہمارے خیال میں اگر ہمارے وزیر داخلہ واقعی مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے سنجیدہ ہیں تو انہیں پہلی فرصت میں کشمیری نوجوانوں کے احساس محرومی کو ختم کرنے کے لیے کسی معاشی و اقتصادی پیکیج کا اعلان کرنا چاہیے تاکہ کشمیری عوام کو احساس ہو سکے کہ واقعی ہندوستان کی حکومت ان کے لیے کچھ کرنا چاہتی ہے اس کے بعد کشمیری لیڈروں سے گفتگو شروع کی جائے اور کوئی ایسا قابل قبول حل تلاش کیا جائے جو ایک طرف کشمیری نوجوانوں کو احساس محرومی کے حصار سے باہر نکال سکے اور دوسری طرف ملک کے اتحاد پر بھی کوئی آنچ نہ آنے دے۔ اگست ۱۹۵۳ء سے پہلے کی پوزیشن کی بحالی اس سلسلہ میں ایک بلند حوصلہ اقدام ثابت ہو سکتی ہے لیکن اسی وقت جب ہم کشمیری عوام کے دلوں سے یہ بات نکال سکیں کہ ہندوستان کے عوام اور حکومت ان کی دلچسپی نہیں رکھتا ہے۔

جواھر القرآن

سورۂ توبہ : — ۹

ترجمہ آیات : — ۲۹ — ۳۱ حضرت شیخ الہندؒ

- لڑو ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ حرام جانتے ہیں اس کو جس کو حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے اور نہ قبول کرتے ہیں دین سچا ان لوگوں میں سے جو کہ اہل کتاب ہیں یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر (ف۱)
- اور یہود نے کہا کہ عزیر اللہ کا بیٹا ہے (ف۲) اور نصاریٰ نے کہا کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ باتیں کہتے ہیں اپنے منہ سے ریس کرنے لگے اگلے کافروں کی بات کی (ف۳) ہلاک کرے ان کو اللہ کہاں سے پھرے جاتے ہیں (ف۴)
- ٹھہرا لیا اپنے عالموں اور درویشوں کو خدا اللہ کو چھوڑ کر (ف۵) اور مسیح مریم کے بیٹے کو بھی اور ان کو حکم یہی ہوا تھا کہ بندگی کریں ایک معبود کی کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا وہ پاک ہے ان کے شریک بتلانے سے۔

فوائد : — حضرت شبیر احمد عثمانیؒ

(ف ۱) جب مشرکین کا قصہ پاک ہو گیا اور ملک عرب [illegible] اب اہل کتاب [illegible] [illegible]

(ف ۲) [illegible] [illegible]

(ف ۳) یعنی — اجیت ۔ یا الجیت [illegible] [illegible] [illegible]

(ف ۴) یعنی [illegible] [illegible] بھی چلے جاتے ہیں۔

(ف ۵) [illegible] [illegible] حضرت شاہ صاحب لکھتے ہیں [illegible]

این ڈی اے حکومت آر ایس ایس کے دباؤ میں کام کر رہی ہے

راشٹریہ کانگریس کے جنرل سکریٹری دویندر سنگھ دویدی کا انٹرویو

[illegible]

لوٹ کے بدھو گھر کو آئے

نتیش کمار پھر وزیر زراعت بنائے گئے

[illegible]

مجھے بالاصرار وزیر بنایا گیا۔ نتیش کمار

[illegible]

صفحہ روزگار

قانون: پیشہ ایک امکانات ہزار

قانون کا پیشہ جس کو عام زبان میں وکالت کہا جاتا ہے، اسے آزاد پیشے کے طور پر اختیار کیا جا سکتا ہے، ملازمت کے لیے اختیار کیا جا سکتا ہے۔ ملازمت کے دوران قانون کی ڈگری حاصل کر کے ریٹائر ہونے کے بعد سے ... [illegible]

[illegible]

الہ آباد ہائی کورٹ کے وکیلوں کا ایک شہر کہا جاتا تھا۔

پہلے کے وکیل ... [illegible]

دلچسپ بات یہ ہے کہ الہ آباد والے قانون کی تعلیم حاصل کی تھی ... [illegible]

[illegible]

●●●

سربراہوں کے دورے (ذرا سوچئے)

چوتھی اور آخری قسط

آداب

[illegible]

INDEPENDENT ... SOVEREIGN ... SOCIALIST ... DEMOCRATE ... SECULAR ... 1947 ... COUNTRY AND PEOPLE ... [illegible]

USSR ... SOCIO-HUMANISM ... WORK ... PHILOSOPHY ... FUNDAMENTALISM ... GRAVITATION ... [illegible]

مسئلہ کشمیر

مرکزی حکومت اور کشمیری لیڈروں کے درمیان گفتگو

آغاز کہاں سے کیا جائے؟

معروف صحافی و سیاستداں جناب کلدیپ نیر کی ایک تجزیاتی تحریر

[illegible]

فوجی افسران بھی جموں و کشمیر کے عوام کو ہندستان سے متنفر کر رہے ہیں

[illegible]

عالم اسلام

موٹر سائیکل پر حج کیلئے روانہ

[illegible]

ترکی کے لیے نئے وزیر اعظم کی حلف برداری

[illegible]

متحدہ عرب امارات نے پابندی لگادی

[illegible]

حزب اللہ سے حملے شدید ہونے کا اندیشہ

[illegible]

کراچی میں ایک عالم دین کا قتل

[illegible]

ایران افغان سرحد بند کر دیگا

[illegible]

مختصرات

اقوام متحدہ کے ۳۲/۹۳ اراکان کی واپسی

[illegible]

طیارہ بال بال بچا

[illegible]

۸۰ روسی فوجی ہلاک

[illegible]

فہرست میں نائب صدر بھی

[illegible]

غلط خبر چھاپنے پر جیل

[illegible]

ویڈیو گیموں کا استعمال بچوں کے لیے خطرناک

[illegible]

ٹاڈا کی جگہ لینے والا مجوزہ قانون پوٹا

ملک کو آمریت کی راہ پر ڈال سکتا ہے؟

کیا مجوزہ قانون حکومت اپنے مخالفین کو درس عبرت دینے کے لئے بنانا چاہتی ہے۔

[illegible]

(باقی صفحہ [illegible] پر)

پوٹا - پریس کی آزادی پر حملے

کثیر الاشاعت ہندی روزنامہ جن ستا کا ادارتی نوٹ

[illegible]

مرزا قادیانی کے آباء و اجداد کا دامن مجاہدین آزادی کے خون سے داغدار ہے

اسکے باوجود بھی اگر وہ انگریزوں کا ایجنٹ نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

قادیانی کتابچہ "انگریزوں کے ایجنٹ" کا مولانا شاہ عالم صاحب نائب ناظم تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند کی طرف سے دندان شکن جواب

ایک اصولی بات

مرتب کتابچہ "انگریزوں کے ایجنٹ" کی تلبیس ادا :

ختم نبوت کا مسئلہ اور اس کی وجہ :

ایک اور مغالطہ اور اس کا جواب

صاحب معراج

سلامتی کونسل کی مستقل رکنیت کا ہندوستانی دعویٰ

کیا سنہرا خواب ثابت ہوگا

کیا اپنی شناخت برقرار رکھ سکے گا سکھ ازم

اردو پڑھیے
اردو لکھیے
اردو بولیے

مذہبی آزادی کے بغیر مسلمان بالکل جینے کے لئے تیار نہیں ہے۔ مولانا مستقیم حسن اعظمی

[illegible]

بقیہ: سربراہوں کے دورے

[illegible] HUMANITARIANISM [illegible]

[illegible] ETHICS [illegible] (POLITICS) [illegible]

[illegible] FUNDAMENTALISM [illegible]

[illegible] USSR [illegible]

[illegible] DECADE [illegible]

RUSSIA [illegible] DECADE [illegible]

[illegible] BRAIN — DRAIN [illegible]

[illegible] NATURAL ETHICS [illegible]

[illegible] NON-VIOLENT [illegible]

تردید

[illegible]

حادثۂ وفات

[illegible]

بقیہ: مجوزہ قانون پوٹا سے

[illegible]

بقیہ: مسئلہ کشمیر سے

[illegible]

بقیہ: قادیانی سے

[illegible]

بقیہ: شاندار تحفے سے

[illegible]

بقیہ: [illegible] سے

[illegible]

ALJAMIAT (WEEKLY) NEW DELHI
Posting Date - 5/6 June 2000
9-15. JUN 2000
R. N. I. NO. - 38985/82
Postal Registration No. - DL - 11062/2000
م-س-ج

منظر پس منظر

ہندستان ایک ارب کی آبادی کا ملک

میڈیا کی ماتم سرائی ۔ فیملی پلاننگ کی ناکامی
شور شرابہ کیوں ۔ وسائل کے بہتر استعمال کی ضرورت

میڈیا کی ماتم سرائی

[illegible]

فیملی پلاننگ کی ناکامی

[illegible]

یہ شور شرابہ کیوں

[illegible]

وسائل کے بہتر استعمال کی ضرورت

[illegible]

مردم شماری سنہ ۲۰۰۱ء کے موقع پر ہمیں کیا کرنا ہے

ہر دس سال کے بعد حکومت کی جانب سے ملک کے باشندوں کی مردم شماری ہوتی ہے۔ ملک کے نظام کے مطابق حکومت کی طرف سے اقتصادی، تعلیمی، سیاسی، سماجی وغیرہ شعبوں میں ملنے والی سہولیات کا بڑی حد تک انحصار ملک میں آباد اکائیوں کی تعداد پر ہوتا ہے۔

اس لیے ضروری ہے کہ مردم شماری کے فارموں کی خانہ پری پوری احتیاط سے کی جائے اور مذہب، برادری، زبان، پیشہ وغیرہ خانوں کو صحیح طور سے پر کیا جائے۔ اس معاملے میں ہماری معمولی کوتاہی، ہمیں دس سال کے لیے پیچھے دھکیل دے گی۔

ہر گاؤں، قصبہ اور شہر کے پڑھے لکھے واقف کار حضرات اس موقع پر اپنے اپنے مقامات کے عوام کی اس سلسلے میں رہنمائی فرمائیں اور اس بات پر کڑی نظر رکھیں کہ فارموں کی خانہ پری صحیح طور پر ہو رہی ہے کہ نہیں۔ یہ ایک ملی و قومی اہم ضرورت ہے، جس کی جانب پوری توجہ کی جانی چاہیے۔

بہتر تو یہ ہے کہ ہر مقام کے واقف کار اور تجربہ کار لوگ، اگر اپنے اپنے مقامات کے لوگوں کو جمع کر کے انہیں فارموں کی خانہ پری کے طریقے کو اچھی طرح سمجھا دیں اور یہ پوری طرح سمجھا دیں کہ مذہب، زبان، پیشہ وغیرہ خانوں کو کیسے پر کریں۔

فارموں کی خانہ پری کے سلسلے میں متعلقہ افسر سے اگر شکایت ہو تو اس سلسلے میں قانونی چارہ جوئی سے ہرگز گریز نہ کریں۔

اس سلسلے میں جمعیۃ علماء ہند کے خدام ان شاء اللہ کیمپ لگانے کا اہتمام کریں گے ان کیمپوں میں شریک ہو کر پوری طرح معلومات حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

ان ہدایات پر اگر پوری طرح سے عمل کیا گیا تو ان شاء اللہ گذشتہ مردم شماریوں کے نقائص اور غلطیوں سے بچا جا سکے گا اور بڑی حد تک ہماری صحیح تعداد حکومت تک پہنچ جائے گی۔

وقت کی یہ ایک اہم ترین ضرورت ہے اس سے غفلت، آج ہماری قومی زندگی کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔

جمعیۃ علماء ہند

[illegible]

جن خریداروں کی طرف زر سالانہ باقی ہے، ان کو بار بار یقین دہانی کرائی جا چکی ہے۔ اب بذریعہ اشتہار آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ جن خریداروں پر بقایا ہے وہ

۳۰ جون ۲۰۰۰ء

تک دفتر کو ارسال کردیں ورنہ ان کا اخبار بند کردیا جائے گا

منیجر

الجمعیۃ
مدیر اعزازی [illegible]
مدیر: محمد [illegible]
ملکیت: جمعیۃ ٹرسٹ سوسائٹی
مقام اشاعت: مدنی ہال
۱ بہادر شاہ ظفر مارگ
نئی دہلی ۲
مطبوعہ: A.B.C. آفسیٹ
4717 [illegible]
حوض قاضی، دہلی ۶